الطاف حسین غدار ہے مگر۔۔۔وزیر اعظم کی رسیدیں کدھر ہیں؟

تحریر: سہیل احمد لون

غداری ایک ایسا جرم ہے جس کی مدعی ریاست کے جغرافیے میں بسنے والی ساری آبادی ہوتی ہے۔خواہ ریاست اُسے رعایا، شہری یا پھر غلام ہی سمجھے۔چین میں ایک شخص نے چین کے عظیم رہنما ماؤ کی تصویر تھوک دیا۔عدالت نے اُسے 32 سال قید با مشقت کی سزا سنائی لیکن آپ پاکستان میں قائداعظم بارے کچھ بھی کہہ سکتے ہیں، قائداعظم تو فرد تھے آپ ریاست پاکستان کے بارے میں کچھ بھی کہہ سکتے ہیں اور راتوں رات بالا دست اور بااختیار طبقات کا دِر توبہ کھل جاتا ہے۔آپ پاکستان کا جھنڈا جلا کر پاکستان میں رہ سکتے ہیں لیکن 1100 روپے پراپرٹی ٹیکس نہ دینے پر آپ کو حوالات میں رہنے ہوگا۔یہی حقیقت ہے۔اگر پاکستان کا آئین ذہنی مریض کو صدر، وزیر اعظم، آرمی چیف، چیف جسٹس آف پاکستان، وزیر اعلیٰ، گورنر، یہاں تک کہ سرکاری ملازمت کی اہلیت نہیں رکھتا تو پھر جنابِ چیف جسٹس صاحب یہ ضرور بات دیں کہ کیا ایک ذہنی مریض پاکستان میں کسی سیاسی جماعت کا سربراہ ہوسکتا ہے؟ممکن ہے آج الطاف حسین کی ذہنی حالت درست نہ ہو اور اُس نے پاکستان مخالف نعرے بھی لگا دیئے لیکن کوئی محبّ وطن یہ تو بتا دے کہ جس نے تندرستی کی حالت میں پاکستان کا پرچم جلایا اُسے سیاسی جماعت بنانے، چلانے اور دوڑانے کی اجازت کس نے دی؟ برطانوی قانون کے مطابق کسی برطانوی شہری کو جلاوطن نہیں کیا جاسکتا اور آج تک کوئی برطانوی شہری جلاوطن بھی نہیں ہوا لیکن پاکستان میں ہر قانون کی موجودگی میں اُس کی دھجیاں اڑادی جاتی ہیں ۔الطاف حسین کی تصویریں ہٹانے سے کچھ نہیں ہوگا کیا طالبان کے ہائی ویلیو ٹارگٹ ہلاک ہونے کے بعد طالبان ختم ہوگئے؟ کیا اسامہ بن لادن کے سمندر برد ہونے سے القائدہ کا وجود ختم ہوگیا ہے؟ کیا ضیاءالحق کی موت اُن بلاؤں کو ختم کرسکی ہے جو اُس نے فکری بنیادوں پر افغان جنگ کیلئے تیار کی تھیں؟الطاف حسین تمیں اقساط میں توڑ رہا ہے، وہ تم سے زیادہ ذہین اور ''اپنے کام'' میں زیادہ تربیت یافتہ ہے ۔پہلے خودکش حملے کا جوخوف پاکستان میں تھا وہ آہستہ آہستہ ہماری زندگیوں کا حصہ بن گیا۔اسی طرح الطاف حسین ہمارے بچوں کے ذہن میں پاکستان مخالف نظریات کی جگہ بنا رہا ہے۔جناب سندھ کا گورنر الطاف حسین کا وفادار ساتھ اور انگنت مقدمات کا مطلوب ملزم، میئر کراچی اور حیدرآباد الطاف حسین کے وفادار سپاہیوں کے سپرد کر کے آپ سمجھتے ہیں کہ بات آئی گئی ہوگئی۔

ارے میاں! اچھا درخت کبھی بُرا پھل نہیں دیتا اور بُرا درخت کبھی اچھا پھل نہیں دیتا۔ہم عجیب بستی کے لوگ ہیں ایک سانپ کو سارا شہر مل کر ہلاک کرتا ہے اور دوسرے کو دودھ پلانا شروع کردیتا ہے۔الطاف حسین کے خلاف کارروائی حق بجانب ہے لیکن۔۔۔۔ جناب! پاکستان سے کھیلواہٹ نہ کریں۔آپ مولانا عبدالعزیز کو پاکستان مخالف کارروائیوں کی کھلی چھوٹ دیتے ہیں، آج قومی خزانہ لوٹنے والوں کے دل کو الطاف حسین کے بیان سے ٹھیس لگی ہے، دہشتگردوں کے مالکان اور آقاؤں کی حب الوطنی کے سوتے زمینوں و آسمان سے پھوٹ پڑے ہیں۔پاکستان کا ہر دشمن غدار ہے، اُس کا گھر سیل ہونا چاہیے، اُس کی سیاسی جماعت پر پابندی عائد ہونی چاہیے، اُس کے بیرون ملک اثاثوں کے حوالے سے بالکل ویسے ہی برطانیہ سے رابطہ ہونا چاہیے جیسے الطاف حسین کے بارے میں رابطہ کیا جارہا ہے، رانا ثناء کے

دہشتگردوں سے روابط اور لاہور میں ماڈل ٹاؤن میں قتل عام کے حوالے سے بھی قومی خیالات میں یکجہتی پائی جاتی ہے' جسٹس باقر نجفی کی رپورٹ کے مطابق ''رانا ثنااللہ کے اجلاس کے فیصلے پاکستانی تاریخ کے بدترین قتل عام کے ذمہ دار ہیں'' ''حکومت کا 17 جون کا ایکشن غیر قانونی تھا'' ''پولیس پوری تھا سانحہ ماڈل ٹاون میں خون کی ہولی کھیلنے میں ملوث ہے'' ''پولیس نے وہی کچھ کیا جس کا حکومت نے اسے حکم دیا'' ''منہاج القران سیکریٹریٹ کے باہر بیریئر قانونی تھے'' ''حکومت پنجاب کی منظوری سے پولیس نے آپریشن کیا جس سے بے گناہ لوگ قتل ہوئے'' ''عجیب بات ہے شہباز شریف اپنی پریس کانفرنس میں پولیس کو پیچھے ہٹنے کا حکم دینے کا ذکر کرنا بھول گئے'' لیکن

۔۔۔جناب! یہ سب لوگ تو آج حب الوطنی کا سڑٹیفکیٹ جاری کرر ہے ہیں۔ ''سب سے پہلے پاکستان' مشرف نے کہا تھا تو اُس کے جتنی محالفت ہوئی تھی وہ شاید ہمارے ذہنوں سے محو ہو چکی ہے لیکن آج ''سب سے پہلے پاکستان'' کا ورد ہر زبان پر ہے۔ دوسری طرف بھارت میں ادکارہ رامیا کے خلاف بھارت میں غداری کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اُس خوبصورت دوشیزہ نے کہا تھا پاکستان جہنم نہیں ہے اور پاکستان میں ہم جیسے لوگ ہی بستے ہیں۔ سب کے اپنے اپنے غدار اور محبّ الوطن ہیں۔ الطاف حسین کا بیان ''عظیم جنرل ضیاءالحق'' کے عمل کا نتیجہ ہے جس نے پاکستان پیپلز پارٹی کی طاقت کو ختم کرنے کیلئے ایم۔ کیو۔ ایم کو جنم دیا اور اب ہم ایم۔ کیو۔ ایم کو ختم کرکے نئی ایم۔ کیو۔ ایم کو جنم دے رہے ہیں جو آنے والی نسل کو ختم کرنا پڑے گی ۔ ایم۔ کیو۔ ایم نے غداری کے الزام کے باوجود کراچی اور حیدر آباد کے میئر کے انتخابات جیت لیے۔ کسی نے غداروں کو نہیں روکا۔ کیا ایم کیو ایم ہماری قومی سلامتی کے اداروں سے بھی زیادہ بااثر' طاقتور اور منہ زور ہے۔ جناب! پاکستان کو گالی دینا اور پاکستان کے آئین کو توڑنا دونوں ایک ہی جرم ہیں لیکن باغی جرنیلوں کے ساتھ تو آج بھی مردِ حق لگتا ہے' جن کو الطاف حسین پر اعتراض ہے انہیں باغی جرنیلوں پر بھی ہونا چاہیے۔ جیسے مجھے ہے اور جب تک زندہ ہوں رہے گا کہ پاکستانی عوام کے متفقہ آئین کو روندڈالا گیا لیکن کسی غدار' اُس کی مدد کرنے والے یا ایسا عمل کرنے والے کا ساتھ دینے والے کو کوئی سزا ابھی بھی ہم نے نہیں دی اور خدا کی قدرت دیکھیں کہ الطاف حسین کو غدار کون کہہ رہا ہے جو خود بارہا غداری کے مرتکب ہو چکے ہیں۔ الطاف حسین کو غدار کہنے کا حق مجھے ہے یا مجھے جیسے اُن تمام لوگوں کو حاصل ہے جنہوں نے کبھی بھی کسی غدار کا ساتھ نہیں دیا۔ ابھی تو کل کی بات ہے کہ آپ اُسی غدار کے خلاف آپریشن کرر ہے تھے اور پھر اُسی غدار سے ملنے اُس کے گھر تشریف لے گئے تھے۔ اپنی سر زمین غداروں اور کافروں کے حوالے سے انتہائی زرخیز ہے۔ جن کی غداریوں کا ایک زمانہ گواہ ہے انہیں کبھی پارلیمنٹ میں نہیں لایا گیا اور کافر کہہ کر تو آپ کسی کو بھی قتل کرسکتے ہیں۔ الطاف حسین نے جو کچھ کہا وہ بدترین غداری ہے اور غدار کو نشانِ عبرت بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے لیکن جس ریاست کا اپنا وزیراعظم قومی خزانہ لوٹ لے' جس ملک کا صدر قوم کے مال پر ہاتھ صاف کردے' جہاں وزیروں' مشیروں کو پوچھنے والا کوئی نہ ہو وہاں الطاف حسین کا آپ کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گئے۔ بش کی ایک کال ہمیں لاجسٹک سپورٹ کے نام پر سب کچھ دینے کیلئے راضی کر لیتی ہے' ریمانڈ ڈیوس سر عام قتل کرکے حکومتی عہدیداران کی کاوشوں سے خیر و عافیت سے اپنے دیس واپس پہنچ جاتا ہے۔ جناب! حالت جنگ میں افواج پاکستان کے ہاتھوں مارے جانے والوں کی نماز جنازہ پڑھانے والے مذہبی سیاسی جماعتوں کے سربراہ غدار کیوں نہیں ہیں؟ منور حسن نے افواجِ پاکستان بارے کیا کچھ نہیں کہا' یہاں تو وہ لوگ اور اُن کی نسلیں کھلے عام پاکستان کے سیاہ و سفید کی مالک رہی ہیں

جنہوں نے کہا تھا کہ ''خدا کا شکر ہے کہ ہم پاکستان بنانے کے گناہ میں شامل نہ تھے''۔ وہ کون تھے جنہوں نے قائداعظم بارے نازیبا الفاظ استعمال کیے لیکن پاکستان بننے کے بعد ہم نے پاکستان ہی اُن کے سپرد کر دیا۔ ایم۔ کیو۔ ایم اور الطاف ایک ہی چیز کے دو نام ہیں کیونکہ پاکستان کی شخصی سیاسی جماعتیں چلتی ہی شخصیت کی بنیاد پر ہیں۔ کیا آپ پیپلز پارٹی کو بھٹو خاندان سے الگ کر کے دیکھ سکتے ہیں؟ کیا مسلم لیگ نون نواز شریف کے بغیر وجود رکھتی ہے؟ کیا تحریک انصاف عمران خان کے علاوہ بھی کسی کا نام ہے؟ کیا اے۔ این۔ پی باچا خان فیملی کا نکال کر بنائی جا سکتی ہے؟ کیا ق لیگ صرف چوہدری برادران کا نام نہیں؟ کیا جماعت اسلامی مولانا مودودی کے افکار کو مائنس کر کے اپنا وجود برقرار رکھ سکتی ہے؟ جناب احمقوں کی جنت میں رہنا چھوڑ دیں آپ نے اس معاملے کو من مرضی سے چلایا تو ایک نیا سقوط آپ کا منتظر ہے۔ لعنت بھیجیں پاکستان کو بددعائیں دینے والوں پر لیکن وزیراعظم صاحب آپ کی اپنی رسیدیں کدھر ہیں کہ ہماری بُری معیشت کو اُن کی انتہائی ضرورت ہے۔

تحریر: سہیل احمد لون

سربٹن۔ سرے

sohailloun@gmail.com